REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہارشنبہ ۱۴ر شوال ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱/-

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۵ ہجرت ۱۳۳۶ھ ش ۱۵ مئی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۱۵

153

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۱۴ر مئی - محترمہ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کو دو تین دن سے گزشتہ سال والی بیماری عود کر آئی ہے۔ آپ کو ٹانگوں میں بے چینی اور گھبراہٹ اور اعصابی تکلیف کی شکایت ہے۔ احباب سیدہ موصوفہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں

— رات لاہور سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے۔ کہ مکرم جناب ثاقب زیروی صاحب کے سر پر ایک اینٹ گرنے کی وجہ سے کافی لمبا زخم آیا ہے۔ اور چھ ٹانکے لگے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مکرم ثاقب صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

برطانوی جہازوں کو نہر سویز استعمال کرنے کی ہدایت کر دی گئی

یہ جہاز محاصل اور دوسری رقوم سٹرلنگ میں ادا کرینگے۔

دارالعوام میں میکملن کا اعلان

لندن ۱۴ر مئی - برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے کل دارالعوام میں اعلان کیا کہ برطانوی جہاز اب نہر سویز کے راستے سفر کریں گے۔ آپ نے کہا حکومت جہازوں کے مالکوں کو زیادہ دیر تک نہر سویز کے استعمال سے گریز کا مشورہ نہیں دے سکتی۔ برطانوی وزیر اعظم نے بتایا کہ نہری محاصل اور دوسری رقوم سٹرلنگ میں ادا کی جائیں گی۔ اس مقصد کے لئے بنک آف انگلینڈ نے مصر کے قومی بنک کے لئے ایک نیا قابل انتقال اکاؤنٹ کھول دیا ہے۔ یاد رہے مصری اخبارات کی اطلاع کے مطابق پچھلے دنوں سوئٹزرلینڈ میں برطانیہ اور مصر کے نمائندوں کے درمیان اس بارے میں بات چیت ہوئی تھی۔ ان مذاکرات میں مصر کی طرف سے اس بات پر زور دیا گیا تھا۔ کہ برطانوی جہاز تمام محاصل سٹرلنگ میں ادا کریں۔ ان مذاکرات کے نتائج کی رپورٹ حکومت برطانیہ کو پیش کر دی گئی تھی۔ اور وہ ان پر غور کر رہی تھی۔ ان مذاکرات کے نتیجہ میں ہی کل وزیر اعظم نے دارالعوام میں مندرجہ بالا اعلان کیا۔ یاد رہے یہ اطلاع بھی آچکی ہے۔ آجکل برطانیہ اور مصر کے درمیان تجارتی تعلقات کی از سر نو بحالی کے بارے میں بھی بات چیت ہو رہی ہے۔

تین نئے وزرائے مملکت کے محکمے

کراچی ۱۳ر مئی - حکومت پاکستان میں جو تین نئے وزرائے مملکت مقرر کئے گئے ہیں۔ آج ان کے محکموں کا اعلان کر دیا گیا۔ حاجی مولا بخش سومرو کو آبادکاری مسٹر عبدالعلیم کو خزانہ اور مسٹر نور الرحمٰن کو تجارت و صنعت کے محکمے دیئے گئے ہیں۔

• — • — • — •

امریکہ کمیونزم کے مقابلہ کے لئے ویٹ نام کی مدد کرتا رہے گا

صدر امریکہ اور صدر ویٹ نام کا مشترکہ اعلان

نیویارک ۱۴ر مئی - ویٹ نام کے صدر مسٹر نگو ڈین ڈیم کل واشنگٹن سے یہاں پہونچے وہ حکومت امریکہ سے یہ وعدہ لے کر آئے ہیں۔ کہ جنوب مشرقی ایشیا میں کمیونسٹوں کے دباؤ کے مقابلہ کے لئے امریکہ ان کو امداد دیتی رہے گی۔ امداد کا یہ وعدہ صدر آئزن ہاور اور مسٹر نگو ڈین ڈیم کے ایک مشترکہ اعلان میں کیا گیا ہے۔ جو واشنگٹن میں ان کے چار روزہ دورہ اور صدر آئزن ہاور سے بات چیت کے بعد جاری کیا گیا تھا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ چینی کمیونسٹوں کی فوجی تیاریاں جاری ہیں۔ طاقت کے استعمال سے دستبرداری اور مہذب قوموں کا سا طرز عمل اختیار کرنے سے کمیونسٹوں کا انکار ایشیا کے تمام آزاد ممالک کے لئے بدستور خطرہ بنا ہوا ہے۔

دونوں حکومتوں کے سربراہوں نے اپنی حکومتوں کے اس عزم کا اظہار کیا۔ کہ وہ دنیا میں آزادی اور خود مختاری کے لئے باہم قریبی تعاون کریں گے۔ مسٹر آئزن ہاور نے یقین دلایا۔ کہ ویٹ نام کو دوبارہ متحد کرنے اور آزاد رکھنے کے لئے ویٹ نام کی کوششوں سے امریکہ مسلسل تعاون کرتا رہے گا۔

چین اور ترکیہ کے لئے پاکستانی وفد

کراچی ۱۴ر مئی - معتبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت پاکستان اپنے دو وفد عنقریب دوست ممالک کے خیر سگالی کے دورہ پر بھیج رہی ہے۔ انہی ذرائع نے بتایا ہے کہ حکومت پاکستان اپنا پہلا وفد ترکیہ بھیجے گی۔ اس وفد کی قیادت منظور علی قزلباش کریں گے۔ دوسرا وفد مشرقی پاکستان کے وزیر صنعت و تجارت مسٹر مجیب الرحمٰن کی زیر قیادت چین کا دورہ کرے گا۔ ان دوروں کا مقصد مذکرہ ممالک سے دوستانہ تعلقات کو صنعتی اور ثقافتی میدانوں میں باہمی اشتراک و تعاون کے ذریعہ مزید بہتر بنانا ہے۔ وفد میں شریک ہونے والے ارکان کے ناموں کا اعلان عنقریب متوقع ہے۔

چار نئے مربی صاحبان کے اعزاز میں الوداعی پارٹی

ربوہ ۱۳ر مئی - آج علی الصبح جامعۃ المبشرین کے چار نئے فارغ التحصیل مربی صاحبان مکرم عبدالباسط صاحب شاہد مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب منیر شاہد۔ مکرم محمد عمر صاحب شاہد اور مکرم نذیر احمد ریحان صاحب شاہد کے اعزاز میں جامعہ کی طرف سے ایک الوداعی پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ ان چاروں مربی صاحبان کو نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے ٹریننگ کیلئے علی الترتیب کراچی۔ پشاور اور سکھر میں متعین کیا گیا ہے۔

اس موقعہ پر الوداعی تقریب کا آغاز مکرم جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اصلاح و ارشاد کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جس میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین اور صاحب صدر نے مختصر سی تقاریر میں ان مربی صاحبان کو الوداع کہتے ہوئے اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں بیش قیمت نصائح سے نوازا۔ اس تقریب میں دیگر احباب کے علاوہ مکرم جناب حافظ عبدالسلام صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید نے بھی شرکت فرمائی:

امریکی ایٹمی ماہرین مشرق بعید کے دورے پر

واشنگٹن ۱۴ر مئی - امریکہ کے ایٹمی کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ جاپان فارموسا اور فلپائن میں ایٹم برائے امن کے پروگرام کو ترقی دینے کے لئے پانچ ایٹمی ماہرین ان ملکوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ یہ ماہرین جاپان پہنچ گئے ہیں وہ ایٹم برائے امن کانفرنس میں شرکت کریں گے:

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ رمئی ۱۹۵۷ء

غنڈہ گردی کا انسداد

صوبہ میں غنڈہ گردی ختم کرنے کے متعلق انسپکٹر جنرل پولیس مغربی پاکستان مسٹر اے۔ بی اعوان نے جس عزم و ارادہ کا بار بار اظہار کیا ہے۔ وہ واقعی قابل ستائش ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ اگر یہ جوش قائم رہا تو آپ ضرور ایک بڑی حد تک غنڈہ گردی کو دبانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ چنانچہ گزشتہ ۸ رمئی ۱۹۵۷ء کو آپ نے ایک نشری تقریر میں فرمایا ہے۔

"میں صوبے میں غنڈہ گردی کو ختم کرنا اپنے ایمان کا تقاضا سمجھتا ہوں۔ میں پُرامن شہریوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ صوبہ کو غنڈہ گردی سے نجات دلانے میں میری مدد کریں۔ غنڈہ گردی کو ختم کرنا میرے اولین فرائض میں شامل ہے۔ اور یہ بھی میرا اولین فرض ہے۔ کہ میں پُرامن شہریوں کی حفاظت کروں۔ اور ان میں خوف و ہراس نہ پھیلنے دوں۔"

آپ نے پُرامن شہریوں سے امداد کی درخواست کی ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ کہ غنڈہ گردی کو ختم کرنے کے لئے جب تک ہمارے ملک کا شریف طبقہ آگے نہ آئے اس وقت تک پولیس کو کامیابی نہیں ہو سکتی۔ خواہ پولیس کتنی بھی اپنے کام میں ماہر اور دیانت دار ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں ان لوگوں کے علاوہ جو غنڈوں کی پشت پناہی کرتے ہیں اور افسروں سے ملتے رہتے ہیں غنڈہ گردی کے فروغ میں شرفا کی جرأت کے فقدان کا بھی بڑا تعلق ہے۔ جس کی وجہ یہی ہے کہ شریف لوگ غنڈوں کی غنڈہ گردی سے تو اتنے خائف نہیں جتنا ان کو ان کے پشت پناہوں کا خوف ہے۔ خاصکر اس لئے بھی کہ ایسے لوگ پولیس سے گہرے تعلقات رکھتے ہیں۔ اور شرفا ڈرتے ہیں کہ اگر انہوں نے غنڈوں کا مقابلہ کیا۔ تو وہ انہیں تنگ کریں گے۔

ایسی صورت میں پولیس کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ وہ شریف عنصر کا اعتماد حاصل کرے۔ اور ان کو یقین دلائے کہ اگر وہ آگے آئیں گے۔ تو ان کی حفاظت اور حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جیسا کہ انسپکٹر جنرل نے اپنی تقریر میں وعدہ کیا ہے۔

انسپکٹر جنرل نے اپنی نشری تقریر میں یہ بھی بتایا ہے۔ کہ انتخابات کی وجہ سے بھی غنڈہ گردی کی بہت حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اکثر سیاسی پارٹیاں اور افراد انتخابات میں غنڈوں کی مدد لیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے انہیں ابھرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اور ان کی بے باکیاں اور چیرہ دستیاں بڑھ جاتی ہیں۔

ظاہر ہے کہ اگر ہماری سیاسی پارٹیاں اور افراد یہ طریق جاری رکھیں گی تو پولیس اپنے ارادہ میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ سیاسی پارٹیوں کو یہ سوچنا چاہیئے۔ کہ اگر ایسے لوگوں کی مدد سے کوئی سیاسی پارٹی کامیاب بھی ہو جائے۔ اور برسر اقتدار آ جائے۔ اور حکومت قائم کرلے۔ تو خود اس کے لئے یہی لوگ کس قدر باعث تشویش ہونگے۔

حقیقت یہ ہے کہ جب تک ہمارے ملک کے عوام کے کردار کا معیار بحیثیت مجموعی بلند نہیں ہوگا۔ اس وقت تک غنڈہ گردی کو ضرور سہارا ملتا رہے گا۔ اور اس کا قلع قمع ہونا مشکل ہے۔ بایں ہمہ ہم مسٹر اعوان کے ارادوں کی قدر کرتے اور امید کرتے ہیں کہ وہ شرفا کے دل سے بڑے آدمیوں اور پولیس کی طرف سے خوف دور کرنے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے میں جلد کامیاب ہوں گے۔

اس سوال کا ایک اور بھی خطرناک پہلو ہے جس کا تصور شاید انسپکٹر جنرل کے ذہن میں نہیں ہے۔ ہمیں کوئی شک نہیں کہ عام اخلاقی غنڈہ گردی ملک و قوم کے لئے سخت مہلک بیماری ہے۔ لیکن ہمارے ملک کے خاص حالات میں مذہبی غنڈہ گردی بھی ہماری فوری توجہ کی محتاج ہے ؟

مرمت مقامات مقدسہ کے لئے انجنیئر کی ضرورت

—— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ——

مقامات مقدسہ کی معمولی مرمت تو مقامی طور پر کی جا رہی ہے۔ لیکن خاص مرمت جو کسی ماہر فن کی نگرانی چاہتی ہے۔ وہ ابھی تک نہیں ہو سکی۔ بابو محمد عبداللہ صاحب ریٹائرڈ انجنیئر سندھ نے اس کام کے لئے اپنی خدمات پیش کی تھیں۔ لیکن اب ان کی طرف سے اچانک اطلاع ملی ہے۔ کہ انہوں نے ملازمت اختیار کرلی ہے۔ اس لئے وہ اس کام کو کرنے سے معذور ہیں۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو دوست بھی فارغ ہو سکیں۔ اور پرانی عمارتوں کی مرمت کا تجربہ رکھتے ہوں اور خصوصاً Under pinning کے کام سے واقف ہوں وہ مہربانی کرکے فوری طور پر مطلع فرمائیں۔ تا انہیں اس خدمت کے لئے بھجوایا جا سکے۔ ایسے دوستوں کو ترجیح دی جائے گی۔ جن کے پاس پہلے سے پاسپورٹ اور ویزا موجود ہے۔ یا وہ آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وقت تنگ ہے اور برسات کا زمانہ قریب ہے۔ اللہ تعالیٰ دوستوں کو اس کار خیر میں حصہ لینے کی توفیق دے۔ اور انہیں اجر عظیم سے نوازے۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۱/۵/۵۷

۲ چند ہی دنوں میں کئی ایسے قتل کے واقعات ہو چکے ہیں۔ جو محض مذہبی اشتعال انگیزی کا نتیجہ ہیں۔ چند وڈا خاں کے قتل کے علاوہ بھی ایسے واقعات کی خبریں اخبارات میں شائع ہوئی ہیں۔ جو انسپکٹر جنرل کے علم میں ضرور لائی گئی ہوں گی۔

اگر سوچا جائے تو یہ غنڈہ گردی عام غنڈہ گردی سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ اور اگر اس کو نہ روکا گیا۔ تو بیماری بڑھتے بڑھتے تمام ملک کو وبا کی طرح اپنی آغوش میں لے لے گی۔ اس کا خطرناک ترین پہلو یہ ہے۔ کہ شریف مرنجاں مرنج شہری بھی مذہبی اشتعال انگیزی سے اکسائے جا سکتے ہیں۔ جیسا کہ ۱۹۵۳ء میں ہوا۔ اس لئے ہمارا خیال ہے کہ انسپکٹر جنرل پولیس کو اس طرف اور بھی زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ اور ایسے عناصر کا فوری طور پر قلع قمع کیا جانا چاہیئے جو عوام کے مذہبی جذبات سے کھیلتے ہیں۔ اور انہیں اشتعال دلا کر مذہبی اختلاف رکھنے والوں پر حملے کے لئے تیار کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ۱۹۵۳ء کے واقعات سے پولیس اس بارہ میں پہلے سے زیادہ توجہ دے رہی ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کچھ دنوں سے یہ بیماری پھر سر نکال رہی ہے۔ اور خاصکر بریلوی دیوبندی اہلحدیث نزاع بڑی خطرناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ چند پیشہ ور تقریر باز ہیں۔ جو ملک بھر میں آگ لگاتے پھرتے ہیں۔ اور جابجا فسادفی الارض کے شعلے بکھیر رہے ہیں۔ اور مذہب کے نام پر ملک و قوم کی ذہنیت تباہ کر رہے ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ یہ لوگ علم دین کے ماہرین کہلاتے ہیں۔ اور دوسروں پر بے دینی وغیرہ کے الزامات لگانے میں پیش پیش ہیں +

سینما سینی

"کلکتہ ۱۲ اپریل۔ مرکزی حکومت کے ایک سرکاری عہدہ دار جو شہر کے جنوبی حصہ میں ایک سرکاری کوارٹر میں رہتے تھے۔ یکم مارچ کو ان کی بیوی شریمتی پورنما سین اپنے فلیٹ میں مردہ پائی گئیں۔ ان کے زیورات جو وہ پہنے ہوئے تھیں۔ اور جو ان کے بکس میں تھے سب غائب تھے۔ نعش بیت الخلا میں پڑی ہوئی تھی۔ ٹیلیفون سے اطلاع ملنے پر خفیہ پولیس نے اپنے چوٹی کے سراغ رسانوں کو بھیجا۔ اور طبی ماہرین نے نعش کا معائنہ کرکے بتایا کہ گلا گھونٹ کر مارنے سے پہلے مقتولہ کو کلوروفارم سنگھا کر بیہوش کر دیا گیا تھا۔ مقتولہ کی نگرانی اور تفتیش کے بعد اب پولیس نے دو نوجوان لڑکوں

(باقی صفحہ ۸ پر)

کیا یہ عداوت و بغض نہیں؟

چھپانا لاکھ ہے ہم سے وہ بغض و کیں انگارے
مگر پھر بھی نمود سوز پنہانی نہیں جاتی

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس

(۲)

دوسری دلیل آپ بغض و عداوت نہ رکھنے کی جناب ایڈیٹر صاحب پیغام یہ دیتے ہیں:-

ابتداءً ہم نے چاہا کہ ان کے ساتھ رہ کر اور جماعت کے نظام کو برقرار رکھتے ہوئے ان کے خیالات کی اصلاح کی جائے بشرطیکہ کہ وہ اپنی بیعت کو امارت کا لازمی جزو قرار نہ دیں۔ اگر ان کی ذات سے بغض ہوتا تو ان کی امارت تسلیم کرنے پر آمادگی کا اظہار کبھی نہ کیا جاتا۔ لیکن افسوس ہے کہ انہوں نے اس تجویز کو نفرت اور حقارت کے ساتھ ٹھکرا دیا"

جناب ایڈیٹر صاحب پیغام صلح سے یہ مخفی نہ ہوگا کہ امارت ایک امانت ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ان تؤدوا الامانات الی اھلھا کہ وہ اس کے سپرد کی جائے جو اس کا اہل ہو۔ پس ابتداءً سیدنا محمود کو اپنا امیر تسلیم کرنے سے صاف نتیجہ نکلتا ہے کہ منکرین خلافت کو اس وقت آپ کے عقائد پر کوئی اعتراض نہ تھا ورنہ وہ انہیں ہرگز امیر تسلیم نہ کرتے۔ اس کے متعلق منکرین خلافت نے جو ریزولیوشن پاس کیا تھا اس کے الفاظ یہ ہیں

"صاحبزادہ صاحب کے انتخاب کو اس حد تک ہم جائز سمجھتے ہیں کہ وہ غیر احمدیوں سے احمد کے نام پر بیعت لیں یعنی اپنے سلسلہ احمدیہ میں ان کو داخل کریں لیکن احمدیوں سے دوبارہ بیعت لینے کی ہم ضرورت نہیں سمجھتے اس حیثیت میں ہم انہیں امیر تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن اس کے لئے بیعت کی ضرورت نہ ہوگی اور نہ ہی امیر اسباب کا مجاز ہوگا کہ جو حقوق و اختیارات صدر انجمن احمدیہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دئے ہیں۔ اور ان کو اپنا جانشین قرار دیا ہے اس میں کسی قسم کی دست اندازی کرے" (پیغام صلح ۲۴ر مارچ ۱۹۱۴ء)

اس ریزولیوشن کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ ابتداءً نہ انہیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عقائد پر کوئی اعتراض تھا اور نہ آپ کے خلیفہ منتخب ہو جانے پر۔ بس انہیں اقتدار کی ہوس تھی وہ چاہتے تھے کہ انجمن مطاع ہو اور خلیفہ یا امیر کی حیثیت محض ایک Rubber Stamp کی ہو۔ حالانکہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے وقت یہ اعلان کر چکے تھے۔ کہ آپ کی

"تمام احمدی جماعت موجودہ اور آئندہ نئے ممبر بیعت کریں۔ اور حضرت مولوی صاحب موصوف کا فرمان ہمارے واسطے آئندہ ایسا ہی ہو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تھا"

(بدر ۲ر جون ۱۹۰۸ء)

اب اگر ان کی نیت خراب نہ تھی۔ اور استکباری روح کا مظاہرہ نہیں ہو رہا تھا تو بیعت سے کونسی چیز مانع تھی۔ عقائد ہرگز نہیں تھے اگر عقائد ہوتے تو ان کے انتخاب خلافت کو کیسے صحیح مان سکتے تھے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اسی وجہ سے ان کی اس تجویز کو رد کر دیا تھا کہ اس میں استکباری روح نظر آتی تھی۔ جو نظام سلسلہ کو درہم برہم کرنے والی تھی۔ چنانچہ مولوی محمد علی صاحب مرحوم نے دوسرے جلسہ میں جو اس غرض کے لئے انہوں نے منعقد کیا تھا یہ اعلان کیا

"جو جواب ہم کو صاحبزادہ صاحب کی طرف سے ملا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہے۔ کہ وہ ایک انچ نہیں بلکہ ایک انچ کا ۱/۱۰۰ بھی اپنی جگہ چھوڑنے کو تیار نہیں۔ جو آئندہ کرنا ہو اس کا اسی وقت فیصلہ کر لیں"

(پیغام صلح ۳۱ مارچ ۱۹۱۴ء)

"اور جس حکمت کے ماتحت حضور نے ان کی تجویز کو رد کیا تھا۔ آخر ۴۲ سال کے لمبے تجربہ کے بعد مولوی محمد علی صاحب کو اس کی صحت کا ان الفاظ میں اعلان کرنا پڑا۔

"ہمارا سب سے پہلا فرض ہے کہ نظام قائم کریں۔ اور وہ وہی اصول ہے۔ جس پر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نظام قائم کیا۔ پھر کہتا ہوں کہ نظام کی بنیاد ایک ہی بات پر ہے۔ کہ اسمعوا و اطیعوا سنو اور اطاعت کرو جب تک یہ روح نہ پیدا ہو جائے۔ جب تک تمام افراد جماعت ایک آواز پر حرکت میں نہ آجائیں۔ جب تک تمام اطاعت کی ایک سطح پر نہ آجائیں ترقی محال ہے"۔

"آپ (یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی۔ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔ اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔

یہ ہے وہ بنیادی اصول جو آپ نے اتحاد عمل کے لئے قائم کیا۔ اور جو نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ غور کر کے دیکھ لو کہ اس کے بغیر کوئی نظام رہ سکتا ہی نہیں۔ یہی اصول تھا۔ جس نے حضرت ابوبکر حضرت عمر اور حضرت عثمان کے زمانہ میں مسلمانوں پر فتوحات کے دروازوں کو کھول دیا تھا؟

(پیغام صلح ۲۰ر فروری ۱۹۳۶ء)

یہی وہ اصول تھا جس کے پیش نظر اولوالعزم محمود نے منکرین خلافت کی مذکورہ بالا تجویز کو رد کر دیا تھا جس کو تم آج پیر پرستی اور خدا جانے کیا کچھ قرار دے رہے ہو۔ اور جماعت احمدیہ کو طعنہ دے رہے ہو کہ وہ اپنی عزت نفس عقل و خرد اور آزادی وغیرہ کھو بیٹھی ہے۔

یہ بغض و نفرت نہیں تو کیا ہے؟

جیسا کہ ہم اوپر ذکر چکے ہیں۔ صحیح الفطرت انسان اپنے محبوب کے محبوب کو پسند کیا کرتا ہے۔ اور اسی فطرت کی آواز نے آپ سے یہ لکھوایا ہے۔ کہ

"ان کے مقدس باپ کو اپنا مقتداء اور پیشوا سمجھتے ہوئے یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ بیٹے سے ہمیں بغض و نفرت ہو"

درست فرمایا۔ لیکن آپ نے اپنے مقتدا اور پیشوا کے بیٹے کے متعلق اپنے اخبار پیغام صلح میں جو مندرجہ ذیل کلمات نہ ایک بار بلکہ کئی بار شائع کئے ہیں۔ وہ محبت و احترام پر دلالت کرتے ہیں یا بغض و نفرت اور قلبی عداوت پر

(۱) "میاں صاحب کی ساری عمر اپنی پیری کے قائم کرنے میں گذری ہے۔ اور اس کے ثبات کے لئے انہوں نے تقویٰ دیانت و امانت کو بالائے طاق رکھ کر ہر مکر و فریب اور اتہام سے کام لیا ہے"

(پیغام صلح ۱۸ر اگست ۱۹۵۶ء)

(۲) "وہ بیٹا جس کی بے جا محبت میں آپ عزت نفس عقل و خرد کھو بیٹھے ہیں۔ اس نے اپنے بزرگ باپ کو نبی بنا کر اسکو نعوذ باللہ مفتری نعنتی کافر کاذب اور دجال قرار دیا"۔ (پیغام صلح ۲۷ر مارچ ۱۹۵۸ء)

(۳) "صرف دنیا طلبی اور اس کے حصول کے لئے ایک گدی بنانے کی آرزو نے یہ سب کچھ کرایا"

(۴) "اس تحریک سے خلیفہ جو کہلا اٹھتا ہے۔ اسکا دماغی توازن قائم نہیں رہا۔ وہ اپنوں اور بیگانوں سے بدظن ہو گیا ہے"

(پیغام صلح ۱۳ر اکتوبر ۱۹۵۶ء)

(۵) "مسیح ثانی کی تعلیمات کو بگاڑنے والا پولوس"

(۶) "یہودیت کا نعرہ نحن ابناء اللہ و احباؤہ تھا۔ اسی طرح محمود بھی خدا کا لاڈلا ہے باقی دنیا اس سے کمتر ہے اسکو فخر ہے کہ وہ حضرت مرزا صاحب کا جسمانی بیٹا ہے۔ وہ دعاؤں کی پیداوار ہے۔ اس کی خوابوں کے سامنے قرآنی آیات کی پرواہ کی جائے"

(۷) "وہ جن سازشوں اور منصوبوں سے خلافت کی گدی پر بیٹھا ہے" وہ اخلاق کی بہت ہی پست سطح ہے۔

(۸) فتنہ یہودیت۔ فتنہ مسیحیت۔ فتنہ اشتراکیت۔ فتنہ مودودیت۔ فتنہ پرویزیت کا ذکر کر کے فتنہ محمودیت کے عنوان کے ماتحت لکھا ہے۔

"میاں محمود احمد صاحب کو علیٰ وجہ البصیرت باطل پر سمجھتے ہیں۔ ... مسیح موعود کی پاک تحریک کو داغدار کرنے والا فتنہ سب سے زیادہ خطرناک فتنہ ہے۔ جسقدر فتنے ہم نے اس مضمون میں بیان کئے ہیں۔ ان سب کے جراثیم اس فتنہ میں موجود ہیں"

(پیغام صلح ۱۳ر اکتوبر ۱۹۵۶ء)

پھر اس مضمون کے متعلق جس میں مذکورہ بالا کلمات مندرج ہیں۔ پیغام صلح ۸ر نومبر میں لکھا گیا کہ

"... اس کے متعلق علمی رنگ میں نہایت مہذب اور شریفانہ پیرائے میں اور متانت اور سنجیدگی کا دامن نہ چھوڑتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کیا تھا"

اس سے قارئین کرام منکرین خلافت کی شرافت تہذیب۔ متانت و سنجیدگی کے معیار کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ہر قسم کے بازاری اور فحش کلمات استعمال کرنے کے باوجود بھی ان کی شرافت تہذیب متانت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ لیکن ہم اور ہمارے ساتھ ہر شریف و مہذب انسان اسے بغض و عداوت کا مظاہرہ ہی کہے گا۔ اور یہ کہنے پر مجبور ہوگا کہ

چھپانا لاکھ ہے ہم سے وہ بغض و کیں کے انگارے
مگر پھر بھی نمود سوز پنہانی نہیں جاتی

لیکن ہم ان سے کوئی شکایت نہیں کرتے بلکہ اپنے مقتداء اور پیشوا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرح یہی کہتے ہیں۔ ع

نیا سال، نیا عزم

"اب وقت آ گیا ہے کہ جماعت اپنے زبانی دعووں اور الفاظ کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرے" (المصلح الموعود)

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال، ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء کے موقعہ پر ارشاد فرمایا تھا کہ میرے نزدیک اب صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندے کم از کم پچیس پچیس لاکھ تک پہنچ جانے چاہئیں اور اس غرض کے لئے حضور نے احباب کو اپنی آمدنیاں بڑھانے کی تحریک فرمائی۔ پھر حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۵۵ء مطبوعہ اخبار الفضل مؤرخہ ۱۸ جنوری ۱۹۵۶ء میں اس ارشاد کو دہرایا اور فرمایا۔

"جیسا کہ میں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی دوستوں سے کہا تھا اب وقت آ گیا ہے کہ جماعت اپنے زبانی دعووں اور الفاظ کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرے اور جماعت کے تمام دوست چاہے وہ کسی شعبہ میں کام کرتے ہوں اپنے تن من اور دھن سے اسلام کی تقویت کے لئے زور لگانا شروع کر دیں۔ میں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بتایا تھا کہ اب ہماری جماعت کا کام اس قدر بڑھ گیا ہے کہ جب تک تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ آمدنیں پچیس پچیس لاکھ روپیہ تک نہ پہنچ جائیں اس وقت تک سلسلہ کے کام خوش اسلوبی سے نہیں چل سکتے۔"

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ان دو سالوں میں اس کے فضل و کرم سے صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے ان دو سالوں میں چندوں میں اتنی ایزادی ہوئی ہے ۔۔۔۔۔۔ جو اس سے پہلے نو سالوں میں بھی نہیں ہوئی تھی فالحمد للہ علیٰ ذالک اور اب امید بندھ گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے چند سالوں میں صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی مقدار دگنی ہو جائے گی۔ لیکن پھر بھی ہم اس کم از کم معیار سے بہت پیچھے ہوں گے۔ جو اس بارہ میں سردست حضور نے مقرر فرمایا ہے۔

اس لئے لازمی اور ضروری ہے کہ اس نئے سال میں جو یکم مئی ۱۹۵۷ء سے شروع ہوا ہے ہم نئے جوش اور نئے عزم کے ساتھ کام کریں تا اللہ تعالیٰ کی نصرت پہلے سے بھی زیادہ ہمارے شامل حال ہو اور ہم اس کی رحمت کو پہلے سے بھی زیادہ جذب کرنے کے قابل ہو سکیں۔

آپ کو معلوم ہے کہ اس وقت تمام روئے زمین پر صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے اپنے اولوالعزم امام کی زیر قیادت اس امانت کو اٹھایا ہوا ہے جسے اٹھانے سے آسمانوں نے بھی اور زمین نے بھی اور پہاڑوں نے بھی انکار کر دیا تھا۔ آپ وہ واحد جماعت ہیں جس نے اس زمانہ میں اسلام کو دوبارہ دنیا میں سرفراز کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ ہاں آپ ہی وہ جماعت ہیں جس نے اللہ تعالیٰ کی مشیت کو اس زمین پر جاری کرنے کے لئے تن من دھن قربان کرنے کا عہدہ کر رکھا ہے اس لئے آپ براہ راست اس ارشاد خداوندی کے مخاطب ہیں کہ ھٰاَنْتُمْ ھٰؤُلَاۤءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۚ فَمِنْکُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِہٖ ؕ وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ۙ ثُمَّ لَا یَکُوْنُوْۤا اَمْثَالَکُمْ ۝ (سورہ محمدؐ۔ ع ۴)

ہاں تم وہی ہو کہ تمہیں ہی بلایا جاتا ہے تا تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ لیکن تم میں سے بعض ایسے ہیں جو بخل کرتے ہیں۔ سو یقیناً (جان لو) کہ جو کوئی بھی بخل کرے گا تو وہ اپنی جان سے ہی بخل کرے گا۔ اللہ تو غنی ہے۔ تم ہی محتاج ہو۔ اور اگر پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ ایک اور قوم لے آئے گا۔ وہ تمہارے جیسے نہیں ہوں گے (اگر تم بخل سے کام لینے لگو)

یہ کتنی بڑی بشارت ہے یہ کتنا عظیم الشان فضل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنی راہ میں قربانیاں کرنے کے لئے چن لیا اور اپنے فضلوں اور اپنی رحمتوں کے حاصل کرنے کے راستے آپ کے لئے کھول دیئے۔ بے شک ان آیات میں انذار بھی ہے لیکن وہ انذار بھی آپ کے فائدہ کے لئے ہی ہے۔ تا آپ کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی طرف زیادہ توجہ ہو۔ تا آپ ایک برگزیدہ قوم بننے کے بعد بھی کہیں اپنی غفلت و کوتاہی سے ان عظیم الشان مواقع سے استفادہ کرنے سے محروم نہ رہ جائیں جو آپ کے لئے ذات باری تعالیٰ نے مہیا کر رکھے ہیں اور دوسری جگہ قرآن کریم میں اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں۔

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَھُمْ وَاَھْلِیْھِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ؕ اَلَا ذٰلِکَ ھُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ۝ لَھُمْ مِّنْ فَوْقِھِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِھِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰہُ بِہٖ عِبَادَہٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝ (سورہ زمر ع ۲)

اعلان کر دو۔ حقیقی گھاٹا پانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے گھاٹے میں ڈالا ہو گا اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن۔ ان کے لئے ان کے اوپر بھی آگ کی پرچھائیں (؟) ہوگی اور ان کے نیچے بھی یہ وہ چیز ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو مجھ سے ڈرو۔ کیسا پیارا انداز ہے۔ جیسے ایک شفیق باپ اپنے بچوں کو ڈراتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ "اپنے" بندوں کو ڈراتا ہے۔ فرماتا ہے اے "میرے" بندو میرا تقویٰ اختیار کرو کہیں ایسا نہ ہو تم آگ میں گرفتار ہو جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو تم میرے فضلوں اور میری رحمتوں سے محروم رہ جاؤ۔ میں نے اپنی مشیت کو ضرور آج اس دنیا میں جاری کرنی ہے۔ میرے مامور کی اعانت وہ لوگ کریں گے جنہیں میں خود آسمان سے وحی کروں گا۔ (ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء) لیکن اے میرے بندو۔ اے وہ لوگو جو میرے مامور کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر صحیح معنوں میں میرے بندے بن چکے ہو۔ دیکھنا تم کہیں تھوڑی سی لاپرواہی کی وجہ سے چشمہ پر پہنچنے کے بعد بھی اس کے زندگی بخش پانی سے محروم نہ رہ جانا۔

پس جن لوگوں کو اس زمانہ کے مامور کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل ہو چکی ہے ان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے عہد بیعت کو نبھائیں۔ اور اپنے چندوں میں باقاعدگی اختیار کریں اور اپنے بقائے ادا کریں۔ عہدہ داروں کا فرض ہے کہ وصولی کی نگرانی کریں اور اپنی جماعتوں کو بقایا دار نہ بننے دیں۔ اور اگر کسی مجبوری سے بقایا ہو گیا ہو تو اسے وصول کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کریں بے شک اکثر جماعتیں سال کے آخر تک بجٹ پورا کر دیتی ہیں۔ لیکن جو جماعتیں سال کے شروع میں پوری کوشش اور محنت نہیں کرتیں وہ سال کے آخر پر بعض دفعہ بجٹ پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہوتیں۔ اس لئے شہری جماعتوں کو سال کے پہلے مہینوں میں ہی انتہائی کوشش کر کے تدریجی وصولی کی مقدار بڑھانی چاہیئے اور زمیندار جماعتیں ہر فصل کا چندہ کھلیانوں پر سے ہی وصول کریں۔ کسی صورت میں بھی آج کا کام کل پر نہیں ڈالنا چاہیئے۔ کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جس آئندہ زمانے میں کام کی توقع رکھنے پر آج غفلت کی جاتی ہے وہ وقت آنے تک کام کی توفیق ہی چھن جاتی ہے۔

علاوہ ازیں سال کے شروع میں صدر انجمن احمدیہ کو نسبتی لحاظ سے زیادہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ پچھلے سالوں میں یہی دستور رہا ہے۔ کہ ابتدائی مہینوں میں آمد کم ہوتی ہے، اس لئے اخراجات چلانے کے لئے قرض لینا پڑتا ہے۔ اگر جماعتیں ابتدائی مہینوں میں بھی پوری وصولی کریں تو قرض لینے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔ اس طرح دوست زیادہ ثواب کما لیں گے۔ اور سال کے آخر پر بجٹ میں کمی رہ جانے کے خطرہ سے بھی محفوظ ہو جائیں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

تبادلہ

مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب ایڈیشنل نائب تحصیلدار تحصیل علی پور بہاولپور ڈویژن سے ملتان ڈویژن میں ۔۔۔ تبادلہ ہو چکا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ فرائض کی ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین

خاکسار (شیخ) محمد خورشید ریلوے کوارٹر نمبر ۱۳۹ ڈی متصل ریلوے ڈی۔ ایس آفس ملتان چھاؤنی۔

درخواست دعا

میرے ماموں چوہدری علی محمد صاحب چک ۸۹ ر ب (؟) رتن کے لڑکے منیر احمد کی ٹانگ ٹوٹ کر الگ ہو گئی ہے اور لڑکا لائلپور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین

خاکسار عبدالحمید کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

حضرت بدھؑ کی تعلیم اور اسلام

— از مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب بی۔اے ررودیارتھی، نائب ناظر بیت المال —

میرا یہ مضمون ہوشیار پور (مشرقی پنجاب) سے شائع ہونے والے ایک مشہور ماہوار ہندی رسالہ "وشو جیوتی" بابت ماہ مئی ۵۷ء میں شائع ہوا ہے۔ ذیل میں اس کا اردو ترجمہ درج کیا جاتا ہے:۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے جو رب العلمین ہے۔ اس جہان کو پیدا کر کے اس کی اندرونی و بیرونی حفاظت کا انتظام فرمایا ہے۔ جس طرح کوئی شخص ایک باغ لگاتا ہے۔ اور اس کے پودوں کی حفاظت کے لئے ایک قابل باغبان مقرر کرتا ہے۔ جو ان کو ہر قسم کے نقصان سے بچانے کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بھی اس دنیا کی نشوونما اور حفاظت کے لئے وقتاً فوقتاً اپنی طرف سے انبیاء و مصلحین و مجددین بھیجنے کا سلسلہ جاری فرمایا ہے۔ جس طرح یہ ناممکن ہے کہ کوئی شخص باغ لگوا کر بغیر اس کی حفاظت کا انتظام کئے اسے چھوڑ دے۔ اسی طرح یہ بھی بعید از عقل ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو پیدا کر کے اپنے بندوں کی روحانی حفاظت کا انتظام کئے بغیر ان کو چھوڑ دے۔ اسلام کے علاوہ دوسرے مذاہب کی مذہبی کتب سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ جب بھی دنیا سے نیکی اور تقویٰ اٹھ جاتا ہے اور اس کی بجائے بدی اور بدعملی پھیل جاتی ہے۔ تو اس وقت اللہ تعالیٰ انسانوں کی عملی اصلاح و روحانی ترقی کے لئے دنیا میں کوئی مصلح بھیجتا ہے۔ گیتا نے بھی بیان کیا ہے کہ جب کبھی دنیا سے مذہب اٹھ جاتا ہے اور اس کی جگہ بے دینی پھیل جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ مذہب کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے جلوہ گر ہوتا ہے (۔۔۔) گیتا کے اس شلوک کے مفہوم کو فارسی کے ایک شاعر نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے

چو بنیاد دین سست گردد بسے
نمائیم خود را بشکلے کسے

بانئے اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :۔

ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ (ابوداؤد)

یعنی اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر ایک مصلح مبعوث فرماتا ہے۔ جو دین کی از سر نو تجدید کرتا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم کے ماتحت جس طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام حضرت موسےٰ علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی تھے۔ اسی طرح حضرت رام۔ حضرت کرشن، حضرت زرتشت اور حضرت بدھ وغیرہم بھی اللہ تعالیٰ کے فرستادہ تھے ان جملہ انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے۔ نہ صرف ان پر ایمان لانا بلکہ اس کلام پر بھی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر نازل ہوا۔ ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن کریم میں ایک سچے مومن کی یہ صفت بیان ہوئی ہے :۔

والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاخرۃ ھم یوقنون۔ یعنی جس کلام (الٰہی) کا آنحضرت (صلے اللہ علیہ وسلم) پر نزول ہوا۔ جو کلام (الٰہی) آنحضور (صلعم) سے پہلے نازل ہوا اور جو کلام (الٰہی) آنحضور (صلعم) کے بعد نازل ہوگا۔ اس پر یقین رکھتے ہیں۔

جب ایک مسلمان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھے گا۔ تو وہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر حضرت موسےٰ علیہ السلام پر حضرت رام پر حضرت کرشن پر حضرت بدھ وغیرہم انبیاء سابقین پر بھی ایمان رکھیگا نہ صرف ان پر ایمان رکھے گا بلکہ جس کلام الٰہی کا ان پر نزول ہوا۔ اس پر بھی یقین رکھے گا۔ جو شخص یہ مانے گا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ان برگزیدوں کو اپنے کلام سے نوازا وہ لازمی طور پر قرآن کریم کی تعلیم کے ماتحت ان کی زندگیوں کو بھی پاکیزہ مانے گا۔ اللہ تعالیٰ کو رب العالمین کس طرح مانا جا سکتا ہے اگر یہ مانا جائے کہ اس نے اپنے کلام کے لئے کسی ایک قوم کو چن لیا اور باقی سب قوموں کو چھوڑ دیا۔ اللہ تعالیٰ کسی ایک قوم کا خدا نہیں۔ وہ سب قوموں اور سب جہانوں کا خدا ہے۔ لہذا ہر ایک مصلح جو اس کی طرف سے آیا۔ اور جس کلام الٰہی کا اس پر نزول ہوا۔ بغیر کسی فرق و تفریق کے اس پر یقین رکھنا ایک سچے مومن کا فرض ہے۔ جو شخص حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو مانے گا وہ مسیحی مذہب کے پیغمبر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو بھی مانے گا۔ وہ یہودی مذہب کے نبی حضرت موسےٰ کو بھی مانے گا۔ وہ بھارت کے مصلحین حضرت رام حضرت کرشن حضرت بدھ وغیرہم کی صداقت پر بھی ایمان رکھے گا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھارت کے نبی حضرت کرشن کے متعلق فرمایا :۔

وکان فی الھند نبیاً اسود اللون اسمہ کاھنا۔

(تاریخ ہمدان دیلمی)

یعنی ملک ہند میں ایک نبی گذرا ہے جس کا رنگ کالا تھا جسے کاہن (کرشن) کہا جاتا ہے۔

جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ دنیا سے جب تقویٰ اور نیکی اٹھ جاتی ہے اور اس کی جگہ بے دینی اور بدعملی پھیل جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی مصلح بھیجا جاتا ہے۔ جو بے دینی کو دور کر کے سچے مذہب کو قائم کرتا ہے۔ حضرت بدھ کی بعثت بھی اسی ضرورت کے ماتحت ہوئی۔ چونکہ اس زمانہ میں لوگ اللہ تعالیٰ کے سچے دین کو بھلا کر نیکی اور تقویٰ کو چھوڑ کر عیش و عشرت میں غرق ہو چکے تھے حضرت بدھ کی وعظ و نصیحت ان کو پسند نہ آئی انہوں نے کہا کہ یہ تو کسی نئے دین کی تبلیغ کرتا ہے اور لادینی اور کفر کو پھیلانا چاہتا ہے۔ حضرت بدھ نے انہیں جواب دیا کہ میں کوئی نیا مذہب لے کر نہیں آیا۔ میں تو اسی مذہب کی تعلیم دیتا ہوں۔ جو مجھ سے پہلے نیک لوگوں میں جاری ہو چکا ہے بانئے اسلام صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی مخالفین نے یہی اعتراض کیا تھا کہ یہ کیسی تعلیم دیتا ہے ہم نے پہلوں میں تو کبھی ایسی تعلیم سنی یا دیکھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ لوگ تم سے پہلوں پر بھی یہی اعتراض کرتے آئے ہیں۔

حضرت بدھ نے زمانہ کے تقاضا کے ماتحت دل کی پاکیزگی پر خاص زور دیا۔ جس طرح آئینہ صاف نہ ہو تو اس میں سے عکس صاف دکھائی نہیں دیتا۔ اسی طرح جب تک آئینہ دل میل کچیل سے پاک نہ ہو۔ اس میں سے اللہ تعالیٰ کا چہرہ دیکھا نہیں جا سکتا۔ حضرت بدھ نے قلب کی پاکیزگی کے لئے بہت سی ریاضتیں کیں حتیٰ کہ ان کا جسم محض ایک پنجرہ رہ گیا تھا لیکن اطمینان قلب نصیب نہ ہوا۔ ایک رات انہوں نے خواب میں دیوتاؤں کے راجہ اندر کو دیکھا کہ ہاتھ میں ایک تین تار کا تنبورا لئے کھڑے ہیں۔ اس کی ایک تار اتنی سخت ہے کہ اس کے بلانے سے نہایت کرخت آواز نکلتی ہے۔ دوسرا تار اتنا ڈھیلا ہے کہ اسے ہلانے سے کوئی آواز پیدا ہی نہیں ہوتی۔ تیسرا تار نہ بہت مضبوط ہے اور نہ بہت ڈھیلا اسے ہلانے سے نہایت سریلی آواز پیدا ہو کر کانوں کو راحت پہنچاتی ہوئی آسمان کی طرف اٹھتی ہے۔ آنکھ کھلنے پر حضرت بدھ کی عقیدت سخت ریاضتوں سے جاتی رہی انہوں نے سمجھ لیا کہ اطمینان قلب نہ سخت ریاضتیں کرنے سے حاصل ہو سکتا ہے۔ اور نہ نفس کو بالکل آزاد چھوڑ دینے سے۔ [illegible] تہ اختیار کرنے سے ہی اللہ تعالیٰ [illegible] ملا ہو سکتا ہے۔ اسلام نے بھی درمیانی راستہ اختیار کرنے کی تعلیم دی ہے جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا ہے

وجعلنٰکم امۃ وسطاً۔ کہ ہم نے تم کو درمیانی راستہ اختیار کرنے والی امت بنایا ہے۔ اور فرمایا :۔ یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔ اور تمہیں کسی مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا۔ ایک دفعہ تین مسلمانوں نے باہمی گفتگو کی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو اللہ تعالیٰ کے محبوب اور اسکے پیارے ہیں ان کو تو جنت ضرور ملے گی۔ ہمیں بہت زیادہ عبادت کرنی چاہیئے ان میں سے ایک نے کہا میں تو ہمیشہ نمازیں پڑھتا رہوں گا۔ دوسرے نے کہا میں ہمیشہ روزے رکھوں گا۔ تیسرے نے کہا میں اپنے نفس کو مار دوں گا اور اپنی بیوی کے پاس نہیں جاؤں گا جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ان کی ان باتوں کا علم ہوا۔ تو آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ تمہاری ان باتوں سے خوش نہیں ہوگا میں نمازیں بھی پڑھتا ہوں اور دنیا کے دوسرے کام بھی کرتا ہوں۔ میں روزے بھی رکھتا ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں۔ میں اپنی بیوی کے پاس بھی جاتا ہوں۔ اور ضبط بھی کرتا ہوں اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی کو مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا۔

انبیاء دنیا میں اللہ تعالیٰ کے نمائندے ہوتے ہیں۔ ان سے عداوت گویا خدا تعالیٰ سے عداوت کرنا ہے۔ تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ مخالفوں کی طرف سے شدید مخالفت کے باوجود آخر یہی لوگ کامیاب ہوتے رہے ہیں۔ ان کے آنے سے نیک لوگ حفاظت میں آجاتے ہیں۔ اور برے لوگ برباد ہو جاتے ہیں (گیتا ۴ـ۸) چونکہ

(باقی صـ پر)

اردو میں نماز اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

گذشتہ دنوں لاہور کے بعض اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ لاہور کے کچھ مسلمانوں نے جناح باغ کی مسجد میں نماز عید ایک ایسے امام کے پیچھے پڑھی جو نماز کے دوران میں آیات قرآنیہ معہ ترجمہ پڑھتا تھا۔ اس واقعہ پر علماء سے فتویٰ پوچھا گیا۔ علماء لاہور مولانا محمد ادریس جامعہ اشرفیہ، مولانا جمیل احمد تھانوی، مولانا مفتی محمد حسن اور مولانا احمد علی شیرانوالہ دروازہ لاہور نے فتویٰ دیا ہے کہ یہ طریق درست نہیں۔ اور کہ یہ صورت نماز کو باطل کر دیتی ہے اور ایسا کرنا نماز کے ساتھ ایک تمسخر ہے۔ نیز بعض علماء نے لکھا ہے کہ ایسا کرنا نماز میں تحریف کا پہلا قدم ہے۔ اور اس نتیجہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سلسلہ کا بند کرنا اشد ضروری ہے۔ (نوائے وقت ۲ مئی)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں حضور کے سامنے یہ سوال پیش ہوا تھا۔ حضور کے جوابات افادہ عام کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔

سائل:۔ ایک شخص نے رسالہ لکھا تھا کہ ساری نماز اپنی زبان میں پڑھنی چاہیئے۔

حضرت اقدس:۔ "وہ اور طریق ہوگا جس سے ہم متفق نہیں۔ قرآن شریف بابرکت کتاب ہے اور رب جلیل کا کلام ہے اس کو چھوڑنا نہیں چاہیئے۔ ہم نے تو ان لوگوں کے لئے دعاؤں کے واسطے کہا ہے جو اُمّی ہیں اور پورے طور پر اپنے مقاصد ادا نہیں کر سکتے۔ ان کو چاہیئے کہ اپنی زبان میں دعا کریں۔"

(مجموعہ فتاویٰ صفحہ ۴۵۸)

سوال:۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ حضور امام اگر اپنی زبان میں مثلاً اردو میں باآواز بلند دعا مانگتا جائے اور پیچھے آمین کہتے جائیں تو کیا یہ جائز ہے۔ جبکہ حضور کی تعلیم ہے کہ اپنی زبان میں دعائیں نماز میں کر لیا کرو۔

جواب:۔ "دعا کو باآواز بلند پڑھنے کی ضرورت کیا ہے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے تضرعاً وخفیۃ اور دون الجھر من القول" عرض کیا کہ قنوت تو پڑھتے ہیں۔ فرمایا "ادعیہ ماثورہ جو قرآن و حدیث میں آچکی ہیں وہ بے شک پڑھ لی جائیں۔ باقی دعائیں جو اپنے ذوق و حال کے مطابق ہیں وہ دل میں پڑھنی چاہئیں۔"

(البدر یکم اگست ۱۹۰۷ء صفحہ ۱۲)

ایک دوسرے مقام پر حضور فرماتے ہیں:۔

"خداتعالیٰ نے جس زبان میں قرآن شریف رکھا ہے اس کو چھوڑنا نہیں چاہیئے۔ ہاں اپنی حاجتوں کو اپنی زبان میں خداتعالیٰ کے سامنے بعد مسنون طریق اور اذکار کے بیان کر سکتے ہو۔ مگر اصل زبان کو ہرگز نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ عیسائیوں نے اصل زبان کو چھوڑ کر کیا پھل پایا۔" (فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۶۸)

امتحان داخلہ پبلک سکول لوئر ٹوپہ

کورس ۱۵۷ کو شروع ہوگا۔ اس سکول سے غرض یہ ہے کہ لڑکے پی اے ایف میں اپرنٹس بنیں۔ درجہ تعلیم میٹرک پنجاب۔ پبلک سکول کے نمونہ پر۔ شرائط داخلہ:۔ یکم ستمبر ۵۷ء کو عمر ۱۳ تا ۱۵½ کو کم از کم آٹھویں جماعت پاس۔ عرصہ ٹریننگ تین سال۔ امتحان داخلہ کے لئے دو پرچے اول انگلش دوم حساب و جنرل نالج۔ میڈیم امتحان اردو یا بنگالی ۲۱/۵/۵۷ کو ۸½ بجے ڈرگ روڈ ملیر، لاہور کینٹ۔ چک لالہ۔ پشاور کینٹ۔ ڈھاکہ۔ چٹاگانگ۔ راجشاہی۔ سلہٹ و حیدر آباد میں ہوگا۔ دوران ٹریننگ فیس ندارد۔ راشن وردی سرکاری۔ صرف آٹھ روپے ماہوار جیب خرچ بذمہ سرپرست۔ کامیاب طلباء پی اے ایف اپرنٹس سکول کورنگی کریک کراچی میں مزید سہ سالہ ٹریننگ لیں گے۔ جس کے دوران میں ان کو ۳۰/۴۰ روپے ماہوار پہلے سال اور ۴۰/۵۰ روپے ماہوار دوسرے و تیسرے سال وظیفہ ملے گا۔ درخواستیں مندرجہ بالا مقامات کے پی اے ایف دفاتر بھرتی میں ۱۶/۵/۵۷ تک پہنچ جانی لازم ہیں (پاکستان ٹائمز ۲ و ۱۰ مئی ۵۷ء)

(ناظر تعلیم)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

	نام	عہدہ	جماعت
۱	خان محمد خواص خانصاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ تالیف و تصنیف	پشاور شہر
۲	غلام محمد صاحب	سیکرٹری تعلیم	"
۳	چوہدری فضل الرحمٰن صاحب	سیکرٹری امور عامہ و امین	"
۴	مولوی مولا بخش صاحب	سیکرٹری وصایا	"
۵	مولوی عبد السلام خانصاحب	سیکرٹری مال و ضیافت	"
۶	میاں نثار احمد صاحب	محاسب	"
۷	مرزا انشار احمد صاحب	آڈیٹر	"

	نام	عہدہ	جماعت
۱	ڈاکٹر محمد شفیع صاحب	پریذیڈنٹ	پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ
۲	حافظ محمد عبداللہ صاحب	سیکرٹری مال	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	شیخ محمد انور صاحب	پریذیڈنٹ و سیکرٹری اصلاح وارشاد	رائے ونڈ ضلع لاہور
۲	شیخ محمد وزیر صاحب	سیکرٹری مال	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری عبد الستار صاحب	پریذیڈنٹ	کھر پیڑ ضلع لاہور
۲	مولوی محمد اسحٰق صاحب	سیکرٹری مال۔ اصلاح وارشاد	" "
۳	چوہدری محمد صدیق صاحب	سیکرٹری زراعت	" "

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری خدا بخش صاحب	پریذیڈنٹ	ہانڈو گوجر ضلع لاہور
۲	میاں عنایت اللہ صاحب	سیکرٹری مال۔ اصلاح وارشاد	" "
۳	چوہدری صفدر علی صاحب	سیکرٹری زراعت	" "

مشرقی پاکستان کی جماعتوں کی توجہ کیلئے

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء کے فیصلہ کے مطابق نظارت بیت المال نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم مئی ۱۹۵۷ء سے مشرقی پاکستان کی تمام احمدیہ جماعتیں آئندہ تمام مرکزی چندے براہِ راست حزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائیں۔ لہذا التماس ہے کہ آئندہ مرکزی چندوں مثلاً چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ۔ زکوٰۃ۔ چندہ تحریک جدید۔ عید فنڈ۔ فطرانہ وغیرہ وغیرہ کی کوئی رقم ایسٹ پاکستان احمدیہ ایسوسی ایشن ڈھاکہ کو نہ بھیجی جائے اور ہر رقم کے ساتھ منی آرڈر کے کوپن پر یا علیحدہ لفافہ میں مکمل تفصیل بھجوائی جائے کہ فلاں فلاں مد کی اتنی اتنی رقم ہے اور ہر مد میں فلاں فلاں شخص کی طرف سے اتنی اتنی رقم شامل ہے۔ موصی صاحبان کے وصیت نمبر اور چندہ عام دینے والوں کے انفرادی نمبر بھی ان کے ناموں کے ساتھ ضرور لکھے جائیں۔ ناظر بیت المال۔ ربوہ

استانیوں کی ضرورت

(۱) نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں دو سی ٹی استانیوں کی ضرورت ہے۔ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت درخواستیں بنام ناظر تعلیم ربوہ جلدی درکار ہیں۔ تنخواہ ۱۰۰/- روپیہ ماہوار۔ گرانی الاؤنس قریباً گورنمنٹ کے مطابق۔ پنشن یا پراویڈنٹ فنڈ حسب خواہش۔

(۲) سکول میں سپیشل کلاس موجود ہے۔ ورنیکلر مڈل پاس۔ لڑکیاں جلدی داخل ہو کر فائدہ اٹھائیں۔ ناظر تعلیم۔ ربوہ

درخواست دعا

میری چچا زاد ہمشیرہ نصرت بیگم (بنت چوہدری سلطان احمد صاحب امرتسری۔ گکھووال) کا گذشتہ دنوں بازو ٹوٹ گیا تھا۔ بہت کمزور ہو چکی ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین (انور شاہدہ از ربوہ)

۲۱ مارچ کی دعائیہ فہرست

ذیل میں ۳۱ مارچ کی فہرست شائع کرتے ہوئے یہ گذارش ہے کہ جن دوستوں کا چندہ تحریک جدید ابھی تک سو فیصدی پورا نہیں ہؤا وہ براہ مہربانی فوری توجہ فرما کر ۳۱ مئی تک اپنا وعدہ پورا کریں خواہ یکمشت اس ماہ میں دیں یا نصف اس ماہ میں دے لیں اور بقیہ حصہ ماہ جون کے پہلے ہفتہ میں ادا کر دیں۔ وکیل المال تحریک جدید

سرگودھا شہر

وعدہ دفتر اول و دوم } وعدہ ۵۲۰۲/- وصولی ۲۰۵۵/-
محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ ۱۰۹/-
محترمہ سعیدہ خاتون صاحبہ بنت بھائی محمود احمد صاحب ۱۴/-
شیخ عبدالرحمٰن صاحب آڑھتی ۳۰۰/-
بابو غلام رسول صاحب سیکرٹری مال ۲۰/۶ ؛ " اہلیہ صاحبہ ۵/۵ } ۲۵/۱۱
بیگم صاحبہ [illegible] صاحب نون ٹرنکس ۵۱/-
میاں احمد الدین صاحب ۵/- ؛ راجہ محمد اشرف صاحب ۶/- ؛ عبدالرشید صاحب ۵/۵ } ۱۶/۵
شیخ نذیر احمد صاحب ۷۰/- ؛ میاں رحمت اللہ صاحب ۶/- ؛ سلیمہ بیگم صاحبہ ۱۲/۸ } ۸۸/۸

ملتان

وعدہ دفتر اول ۱۰۸۸/۵ وصولی ۱۱۶/۴
" " دوم ۷۹۹/۷ " ۲۰۶/۱۰
میزان ۱۸۷۷/۱۲ ۳۲۳/۸
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ملتان کلاتھ ہاؤس ۹۵/-
اہلیہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ۱۵/۸
بچگان عبدالرحمٰن صاحب ۲/۰
چوہدری محمد ابراہیم صاحب ۵/۲ ؛ " " اہلیہ صاحبہ ۵/۲ } ۱۰/۴
سیٹھ عبدالرشید صاحب ۱۱/۸
ماسٹر عبدالکریم صاحب ۱۴/-
بشیر احمد صاحب بٹ ۱۱/-
اہلیہ صاحبہ سیٹھ عبدالرشید صاحب ۵/۱۰
سردار محمد اسلم خانصاحب ۱۰/-
سید مبارک احمد شاہ صاحب ۵/۱۰

ملتان چھاؤنی

وعدہ دفتر اول ۹۵۶/۰ وصولی ۳۴۱/۰
" " دوم ۵۲۳/۸ " ۱۱۱/۰
میزان ۱۴۷۹/۸ ۴۵۲/-
اول مولوی محمد شہزادہ صاحب مولوی فاضل ۱۷/-
شیخ جمیل احمد صاحب رشید ۲۳/-
چوہدری محمد اکرام اللہ صاحب اومیگا ریڈیو کمپنی ۳۴۵/-
" " اہلیہ صاحبہ ۲۲/-
دوم امۃ الوہاب صاحبہ اہلیہ شیخ محمد خورشید صاحب ۲۳/-
امین نعیم صاحب ۷/۸

طاہر احمد صاحب ۱۵/-
حمیدالدین صاحب ۵/- ؛ امتیاز احمد صاحب ۵/۸ } ۱۰/۸
چوہدری محمد اکرم صاحب ۷/-
ماسٹر قادر بخش صاحب ۵/۴
اہلیہ محمود احمد صاحب اومیگا ریڈیو کمپنی ۵/۰
منظور احمد صاحب فنشر۔ میڈیکل کالج ۱۵/-
چوہدری عبدالشکور صاحب ۷/-
ملک بشیر احمد صاحب ۱۱/-

بورے والہ

وعدہ دفتر اول ۱۲۳/۰ وصولی ۱۲۳/-
" " دوم ۱۴۱/- " ۳۷/۱۲
میزان ۲۶۴ ۱۶۰/۱۲
اول شیخ عبدالحق صاحب ۵/-
ڈاکٹر رفیق احمد صاحب ایم بی بی ایس معہ اہلیہ و بچگان ۶۵/-
سید منظور حسین صاحب ۲۳/-
دوم نصیر احمد صاحب اوورسیر ۱۰/-

جن کے وعدے فروری و مارچ میں پورے ہوئے

جہلم

وعدہ دفتر اول دوم ۱۶۶۰/۰ وصولی ۳۶۶/۱۲
خواجہ حفیظ احمد صاحب ۱۱/- ؛ چوہدری نصراللہ خانصاحب ۸/۸ } ۱۹/۸
اہلیہ عبدالحلیم صاحب ماسٹر ۵/۴ ؛ اہلیہ محمد خانصاحب ۱۰/- } ۱۵/۴
اہلیہ بابو نذیر احمد صاحب ۶/- ؛ سیٹھی عبدالعزیز صاحب ۵/۷ ؛ " " اہلیہ صاحبہ ۵/۴ } ۱۶/۱۱
اہلیہ بابو بشیر احمد صاحب ۶/- ؛ الطف دین صاحب ۵/۴ } ۱۱/۴
والدہ بابو بشیر احمد صاحب ۶/- ؛ امۃ الحفیظ صاحبہ ۵/۴ } ۱۱/۴

چکوال

وعدہ اول دوم ۴۲۴/۸ وصولی ۴۳/۸
نصرت صاحبہ بنت خواجہ محمد شفیع صاحب ۷/-

دوالمیال

وعدہ اول دوم ۹۲۳/۰ روپے وصولی ۱۸۶
صوبیدار عبدالحاضر صاحب ۵۵/-
فاطمہ بی بی بیوہ ملک ستار محمد صاحب ۵/۸
ملک عبداللہ خان صاحب ۵/- ؛ شرف بی بی صاحبہ ۵/- ۱۰/-

پنڈ دادنخان

وعدہ اول دوم ۳۰۰/۸ وصولی ۶۵/-

کھیوڑہ

وعدہ اول دوم ۳۶۰/۰ وصولی ۵/-
خواجہ گل محمد صاحب ۵/-

محمود آباد

وعدہ اول دوم ۳۵۴/۰ وصولی ۱۰۵/۱
ملک محمد الدین صاحب پنشنر ۳۵/۴
ملک محمد عظیم صاحب ۵/۱۰ ؛ ملک عبدالغفور صاحب ۱۵/۳ } ۲۰/۱۳
بچگان ملک اللہ دین صاحب ۵/۰

ترقی

وعدہ اول دوم ۳۳۴/۴ وصولی ×

کالا گجراں

وعدہ اول دوم ۷۵/۰ وصولی ×

چک جمال

وعدہ دفتر دوم ۱۰۷/۰ وصولی ۷/۸

خانپور

وعدہ دفتر دوم ۴۹/۹ وصولی ۱۲/۸

کلر کہار

وعدہ دفتر دوم ۶۵/۲ وصولی ×

افراد ضلع جہلم

راجہ فضل داد صاحب ڈھلوال ۱۵۲/-

آزاد کشمیر

کوٹلی

وعدہ اول دوم ۸۸۲/۰ وصولی ۳۱/۰
ڈاکٹر محمد الدین صاحب انچارج سول ہسپتال ۳۰/۰
محمد عبداللہ صاحب سول ہسپتال ۵/-

گلگت

وعدہ اول دوم ۱۵۱/۰ وصولی ۹۹/۱
ڈاکٹر سید بشیر احمد صاحب وٹرنری سرجن ۶۷/۰
مسٹر ظہور الدین صاحب ۵/-

سکردو

وعدہ دوم ۲۴۹/۱۲ - وصولی ۵/۴

دنیال بکھیال

وعدہ اول دوم ۴۸/- وصولی ۳۵/۴

والیہ جٹاں

وعدہ دوم ۳۵/۰ روپے - وصولی ×

ضلع راولپنڈی

راولپنڈی

وعدہ ۱۱۳۰۸/۰ وصولی ۱۸۳۲/۱۲
چوہدری عبدالکریم صاحب ۳۰/-
بابا نور محمد صاحب نقیب ۵/۸ ؛ گلزار احمد صاحب امینی ۱۵/۴ } ۲۰/۱۲
سید نذیر احمد شاہ صاحب ۲۳/-
شیخ محمد الدین صاحب امینی ۱۳/۴
والدہ مبارک احمد صاحب ارشاد ۲۰/-
سید نذیر حسین صاحب ۱۱۶/-

اہلیہ عبدالغنی صاحب رشدی ۵/۱۲ ؛ احمد حیات صاحب ۵/۰ } ۱۰/۱۲
مختار احمد صاحب ۷/- ؛ اہلیہ عبدالغفور صاحب ۱۴/- } ۲۱/-
مشتاق حسین صاحب ۵/- ؛ صادق علی صاحب ۶/- } ۱۱/-
بابو محمد عمر صاحب ۶/۴ ؛ " " اہلیہ صاحبہ ۶/۴ } ۱۲/۸
ملک محمد رفیق صاحب ۱۶/- ؛ حوالدار کلرک محمد اسلم صاحب ۸/۴ } ۲۴/۴
محمد احمد صاحب ۷/- ؛ راجہ مشتاق احمد صاحب ۱۰/- } ۱۷/۰
نسیم دختر کیپٹن عطاء اللہ صاحب ۷/-
حوالدار عبدالرحیم صاحب ۲۷/- ؛ " " اہلیہ صاحبہ ۵/- } ۳۲/-
رشیدہ بیگم صاحبہ ۵/۴ ؛ مبارک احمد صاحب ایم۔ ایس سی ۵۰/- } ۵۵/۴
محمد اسمٰعیل صاحب ۵/۴ ؛ خان عبدالعزیز صاحب گرداور ۱۵/- } ۲۰/۴
بابو نذیر احمد صاحب ۶/۹ ؛ اہلیہ ہاشم الدین صاحب ۱۴/۸ ؛ " " بچگان } ۲۹/۹
نذیراں بیگم صاحبہ ۹/- ؛ اقبال الدین صاحب ۸/۴ } ۱۷/۴
تاج الدین صاحب مع اہل و عیال ۱۳/۸
کلیم الدین صاحب امینی ۱۸/- ؛ محمد اسحٰق صاحب ۵/- } ۲۳/-
ماسٹر خدا بخش صاحب ۱۵/۱۱ ؛ قریشی منور احمد صاحب ۶/- } ۲۱/۱۱
خوشی محمد صاحب ۵/۸ ؛ محمد شفیق صاحب ۵/- } ۱۰/۸
عبدالاکبر ارباب صاحب ۸۰/-
بشیر الدین خانصاحب بھٹی ۲۳/-
مرزا بشیر احمد صاحب ۵/۸

مری

وعدہ اول و دوم ۳۵۶/۰ وصولی ۲۴۵/۰
کیپٹن محمد سعید صاحب معہ اہل و عیال ۲۳۵/-
رستم خان صاحب ۱۰/-

ٹیکسلا

وعدہ دفتر دوم ۱۵۶/۰ وصولی ×

گوجرخان

وعدہ دفتر اول و دوم ۳۰۰/۰ وصولی ۱۲۶/۰
خواجہ عبدالواحد صاحب ۳۶/-
اہلیہ صاحبہ - بچگان - برادر ۱۴/- ۹/- ۶/۸ } ۲۹/۸
خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ۲۹/- اہلیہ و دختران و بچگان و دادا صاحب ۵۰/۸

وہ احباب جن کے وعدے ابھی تک باوجود ان کی کوشش کے سو فیصدی پورے نہیں ہوئے وہ اب ۳۱ مئی تک تن دہی سے پورے کریں۔ ۳۱ مئی کی ادائیگی بھی سابقون میں لائے گی۔

آئزن ہاور منصوبہ کے تحت معاہدہ بغداد کے ارکان کو سوا کروڑ ڈالر کی امداد

امریکہ اور رکن ممالک کے درمیان اسی ہفتے معاہدوں پر دستخط ہونگے

کراچی ۱۴ مئی۔ اس ہفتہ کراچی میں میثاق بغداد کے رکن ممالک اور امریکہ کے درمیان بعض معاہدوں پر دستخط ہوں گے۔ ان معاہدوں کے تحت میثاق بغداد کے ممالک کو مشرق وسطیٰ کے متعلق صدر آئزن ہاور کے منصوبہ کے فنڈ سے ایک کروڑ ۲۵ لاکھ ڈالر کی رقم دی جائے گی۔

ان معاہدات پر دستخط میثاق بغداد کی اقتصادی کمیٹی کے اجلاس کے دوران ہوں گے۔ یہ اجلاس ۱۶ مئی کو کراچی میں شروع ہو رہا ہے۔ اسی اجلاس کے دوران پاکستان معاہدہ کے دوسرے ممالک کو فنی تعاون کی پیشکش کا اعلان کرے گا۔

صدر آئزن ہاور منصوبہ کے تحت معاہدہ بغداد کے رکن ممالک کے لئے امداد کی مجموعی رقم میں سے قریباً ۷۰ لاکھ ڈالر کی رقم کثیر المقاصد ٹیلی کمیونیکیشن منصوبوں کی ترقی کے لئے استعمال کی جائے گی۔ باقی پچاس لاکھ ڈالر کی رقم معاہدہ بغداد کے رکن ممالک کے درمیان سڑک اور ریل کے ذرائع کو ترقی دینے پر صرف کی جائے گی۔

ریلوں اور سڑکوں کی ترقی کے لئے جو منصوبہ منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق ایران اور ترکیہ کے درمیان ریلوے لائن اور ترکیہ کو عراق اور ایران سے منسلک کرنے کے لئے دو سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔

وزیر اعظم پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے

کراچی ۱۴ مئی۔ معاہدہ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کا اجلاس یہاں جمعرات سے شروع ہو رہا ہے۔ اس میں پاکستانی وفد کی قیادت وزیر اعظم مسٹر سہروردی کریں گے۔ پاکستانی وفد کے دوسرے ارکان میں دوسرے افسروں کے علاوہ سیکرٹری وزارت اقتصادیات مسٹر ایس اے حسن، جائنٹ سیکرٹری مسٹر جی اے فاروقی اور ڈپٹی سیکرٹری مسٹر رشید ابراہیم اور وزارت خارجہ کے انڈر سیکرٹری مسٹر آفتاب احمد خان بھی شامل ہیں۔ اجلاس تین روز تک جاری رہے گا۔ اور اس میں متعدد امور پر غور کیا جائے گا۔ کانفرنس میں شرکت کے لئے برطانیہ اور امریکہ کے وفد آج کراچی پہنچیں گے ایرانی وفد بدھ کو یہاں پہنچ رہا ہے۔

سہروردی وسط جون میں کابل جائیں گے

کراچی ۱۴ مئی۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی افغان وزیر اعظم سردار محمد داؤد خاں کی دعوت پر معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کے اجلاس کے فوراً بعد کابل جائیں گے۔ وزارتی کونسل کا اجلاس ۳ر جون سے شروع ہو رہا ہے۔

درخواست دعا

الحمد للہ کہ مکرم چوہدری محمد سعد اللہ صاحب سیال کا اپریشن مورخہ ۸ مئی کو کامیابی سے ہوگیا۔ اپریشن کے معاً بعد تکلیف بہت زیادہ تھی۔ لیکن اب درد میں کافی کمی ہے۔ بخار البتہ اب بھی ہو جاتا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مکرم سیال صاحب کو جلد کامل شفا بخشے اور صحت و عافیت کے ساتھ بہت زیادہ نیکی اور خدمت دین کی توفیق بخشے آمین

(مشتاق احمد باجوہ۔ وکیل الزراعت۔ ربوہ)

حضرت بدھ کی تعلیم اور اسلام

(بقیہ صفحہ ۵)

کہ حضرت بدھ باوجود دشمنوں کی طرف سے شدید مخالفت کے اپنے مشن میں کامیاب ہوئے لہٰذا یہ اس بات کا ثبوت کہ آپ خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد انہیں حاصل تھی۔

المختصر: مہاتما بدھ گذشتہ انبیاء کی طرح ایک نبی تھے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ کے لوگوں کی اصلاح کے لئے مبعوث فرمایا تھا مسلمان ان کی عزت کرتے ہیں۔ اور ان کے قلوب میں ان کے لئے گہری محبت ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ مطلع رہیں

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مورخہ ۱۱؍۵؍۵۷ سے مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب کی بجائے مکرم سید داؤد احمد صاحب کو معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مقرر کیا گیا ہے۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ آگاہ رہیں

نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

(بقیہ صفحہ ۲)

اور دو نوجوان لڑکیوں کو جو سب خوشحال گھرانے کے ہیں۔ اور جن کی عمریں ۱۶ سے ۱۸-۱۹ سال تک کی ہیں گرفتار کیا ہے۔ ...... کلوروفارم کی شیشیاں اور مسروقہ زیورات بھی مل گئے ہیں۔ قاتلوں کی اس ٹولی کو جاسوسی ناول پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ اور یہ لوگ جرائم سے بھری ہوئی فلمیں ساتھ ساتھ دیکھا کرتے تھے۔ اسی سے ان میں جرائم کا شوق پیدا ہوا۔ اور ایک روز پلان بنا کر یہ جسارت کر ڈالی ...

سینما کی برکتوں کی یہ کوئی پہلی اور انوکھی مثال ہے؟ کتنی عدالتوں میں یہی بیان ہو چکے ہیں۔ اور کتنے مجسٹریٹ اور جج اپنے فیصلوں میں بھی لکھ چکے ہیں۔ کتنے پولیس کے اعلیٰ افسر کیا سبق دہرا چکے ہیں۔ لیکن انسان کا جو نفس دین کی قید سے آزادی حاصل کر لیتا ہے۔۔۔ وہ دانش و تجربہ کی ہدایات کا بھی کب عرصہ تک پابند رہ سکتا ہے"

(نوائے وقت لاہور ۱۳ مئی ۱۹۵۷ء)

موجودہ سینما کی انہی برائیوں کی وجہ سے علماء سینما بینی کے خلاف ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی نظر شروع ہی سے ان برائیوں پر گئی ہوئی تھی۔ چنانچہ احمدیوں کو سینما بینی سے خاص طور پر منع کیا گیا ہے۔ اور تحریک جدید کے مطالبات میں سینما بینی سے اجتناب کو بھی رکھا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ ہم اپنے امام کی اس ہدایت پر پوری طرح عامل ہوں۔ اور سینما بینی سے کلی طور پر اجتناب کریں۔ نوجوانوں کو جن میں سینما دیکھنے کی بیماری پھیلتی ہے خاص طور پر اس سے بچانا چاہیئے۔ اور خدام الاحمدیہ کی ہر جماعت کے عہدیداروں کا فرض ہے۔ کہ وہ خدام کو اس سے بچائیں۔ اور خلاف ورزی پر سخت نوٹس لیں۔

ایرانی ڈاکوؤں کی نظر بندی کے مقدمہ کی سماعت

کراچی ۱۴ مئی۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے کراچی بنچ کے سامنے کل مبینہ ایرانی ڈاکو احمد شاہ اور اس کے خاندان کے تیرہ دوسرے افراد کی نظر بندی کے خلاف درخواست کی سماعت ہوئی۔ کراچی بنچ مسٹر جسٹس محمد بچل اور مسٹر جسٹس قمر الدین پر مشتمل ہے۔ درخواست دہندہ (۴) کے وکیل مسٹر یحییٰ بختیار نے آج اپنے دلائل ختم کر دیئے مرکزی حکومت کے وکیل مسٹر فاروقی کے دلائل ابھی جاری تھے کہ عدالت کا اجلاس کل صبح تک کیلئے ملتوی ہو گیا